مجموعۂ مقالات مرتب ہوگیا ہے۔ آج اسلام کو پھر اُن فتنوں سے سابقہ۔ پڑ رہا ہے جو دورِ اکبری میں پیش آئے تھے اس لئے ان حالات میں اس کتاب کا مطالعہ مسلمانوں کے لئے سبق آموز بھی ہوگا اور ایمان افروز بھی۔

مکتوباتِ خواجہ محمد معصوم سرہندی، از مولانا نسیم احمد فریدی امروہوی تقطیع متوسط۔ ضخامت تین سو صفحات۔ کتابت وطباعت اعلیٰ قیمت مجلد چار روپیہ پتہ:۔ کتب خانہ الفرقان لکھنؤ۔

خواجہ محمد معصوم حضرت مجدد الف ثانی کے فرزند ارجمند اور کمالاتِ علمی و عملی کے اعتبار سے الولد سر لابیہ کے صحیح مصداق تھے۔ والد بزرگوار کی طرح آپ نے بھی اپنے وقت کے اعیان و امرا اور حکام و رؤسا اور اپنے متوسلین کو کثرت سے خطوط لکھے جو شریعت و طریقت کے اسرار و رموز کا خزانہ اور دعوت الی الحق اور ارشاد و ہدایت کا آئینہ ہیں۔ یہ مکتوبات حق مشمولات فارسی زبان میں اور تین جلدوں میں مرتب کئے گئے تھے۔ مولانا فریدی نے اس کتاب میں انھیں مکتوبات کا ملخص یعنی اُن حصوں کو چھوڑ کر جن میں طریقت کے دقیق اور غامض مسائل پر گفتگو کی گئی تھی صرف اُن حصوں کا ترجمہ کیا ہے جو دعوت الی الحق، عقائد کی تصحیح، اعمال و اخلاق کی اصلاح، تذکیرِ آخرت اور عام فہم نکات و لطائف پر مشتمل تھے۔ ترجمہ کی شگفتگی اور اُس کی صحت و استناد کے لئے فاضل مترجم کا نام سب سے بڑی ضمانت ہے۔ موصوف نے صرف ترجمہ پر بس نہیں کی بلکہ حواشی میں مکتوب الیہم پر تعارفی نوٹ بھی لکھے ہیں اور بعض عبارتوں کی تشریح بھی کی ہے جو بجائے خود بہت مفید اور معلومات افزا ہیں۔ علاوہ ازیں شروع میں موصوف کے قلم سے حضرت خواجہ محمد معصوم کے حالات و سوانح اور آخر میں اورنگ زیب عالمگیر کا مختصر تذکرہ بھی ہیں اور مقدمہ میں مکتوبات کی اجمالی تاریخ، ان کی اہمیت، ترتیب اور اُس کے نسخوں اور اشخاص پر گفتگو کی ہے۔ ان وجوہ سے یہ کتاب دینی اور تاریخی دونوں حیثیتوں سے اربابِ ذوق کے مطالعہ کے لائق اور دلچسپ و مفید ہے۔